بسم اللہ الرحمٰن الرحیم   نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم   وعلی عبدہ المسیح الموعود
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ
دفتر مجلس انصاراللہ بھارت
Office Of The Majlis Ansarullah Bharat
Mohallah Ahmadiyya Qadian-143516, Distt.Gurdaspur (Punjab) INDIA

محلہ احمدیہ قادیان ۱۴۳۵۱۶ ضلع: گورداسپور (پنجاب)   Mob.9682536974, E-Mail :ansarullah@qadian.in

جنگ احد کے واقعات کے حوالے سے آنحضرت ﷺ کی سیرت کے پہلو اور صحابہؓ کا آپؐ کے ساتھ عشق و وفا کا تعلق

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 16/ فروری 2024ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، یو کے

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ۔ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔
صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: جنگِ احد کے واقعات کے حوالے سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت اور صحابہ کرام کے آنحضور ﷺ سے عشق و محبت کے تعلق کا ذکر ہو رہا تھا۔ اس حوالے سے حضرت خارجہ بن زیدؓ کی شہادت کا بھی ذکر ملتا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ کو تیرہ سے زائد زخم لگے تھے اور بالآخر صفوان بن امیہ نے آپ کو شہید کر دیا تھا۔ پھر آپ کا مثلہ بھی کیا گیا تھا۔

روایت ہے کہ احد کے دن حضرت عباس بن عبادہؓ اونچی آواز سے کہہ رہے تھے کہ اے مسلمانوں کے گروہ اللہ اور اپنے نبی سے جڑے رہو۔ جو مصیبت تمہیں پہنچی ہے یہ اپنے نبی کی نافرمانی سے پہنچی ہے وہ تمہیں مدد کا وعدہ دیتا تھا لیکن تم نے صبر نہیں کیا۔ پھر حضرت عباس بن عبادہؓ نے اپنا خود اور اپنی زرہ اتاری اور حضرت خوارجہ بن زیدؓ سے پوچھا کہ کیا آپ کو اس کی ضرورت ہے۔ خوارجہؓ نے کہا نہیں۔ جس چیز کی تمہیں آرزو ہے وہی میں بھی چاہتا ہوں یعنی شہادت۔ پھر وہ سب دشمن سے بھڑ گئے۔ عباس بن عبادہؓ کہتے تھے کہ ہمارے دیکھتے ہوئے اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی تکلیف پہنچی تو ہمارا اپنے رب کے حضور کیا عذر ہو گا۔ اور حضرت خوارجہؓ یہ کہتے تھے کہ اپنے رب کے حضور ہمارے پاس نہ تو کوئی عذر ہو گا اور نہ ہی کوئی دلیل۔ حضرت عباس بن عبادہؓ کو سفیان بن عبد شمس سلمی نے شہید کیا اور خوارجہ بن زید کو تیروں کی وجہ سے جسم پر دس سے زائد زخم لگے۔

پھر حضرت شماس بن عثمانؓ کی شہادت کا ذکر ہے۔ آپ غزوۂ بدر اور غزوۂ احد میں شامل ہوئے اور غزوۂ احد میں بڑی جانفشانی سے لڑتے ہوئے ۳۴ برس کی عمر میں شہید ہوئے۔ آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ مَیں نے شماس بن عثمان کو ڈھال کی مانند پایا۔ حضرت شماس بن عثمان کے بارے میں تاریخ نے ایسا واقعہ محفوظ کیا ہے جو ان کی آنحضرت ﷺ سے محبت کی ایک مثال بن گیا ہے اور اسلام کی خاطر قربانی کی اعلیٰ ترین معیار قائم کرنے کی بھی مثال ہے۔ جنگ احد میں جہاں حضرت طلحہ کی عشق و محبت کی داستان کا ذکر ملتا ہے کہ کس طرح انہوں نے اپنا ہاتھ آنحضرت ﷺ کے چہرہ مبارک کے سامنے رکھا کہ کوئی تیر آپ کو نہ لگے وہاں حضرت شماس نے بھی بڑا عظیم کردار ادا کیا۔ حضرت شماس آنحضرت ﷺ کے سامنے کھڑے ہو گئے اور ہر حملہ اپنے اوپر لیا۔

پھر حضرت نعمان بن مالکؓ کی شہادت کا ذکر ہے۔ آپ بھی غزوۂ بدر اور غزوۂ احد میں شریک ہوئے اور غزوۂ احد میں شہید ہوئے۔ ایک روایت کے مطابق آپ کو صفوان بن امیہ نے جبکہ ایک دوسری روایت کے مطابق آپ کو ابان بن سعید نے شہید کیا تھا۔

ایک خاندان کے چار افراد کی شہادت کا بھی ذکر ملتا ہے۔ ان شہداء میں ثابت بن وقشؓ اور ان کے بھائی رفاعہ بن وقشؓ اسی طرح ثابت کے دو بیٹے سلمہ بن ثابتؓ اور عمرو بن ثابتؓ شامل ہیں۔ ان سب کا تعلق انصار کے قبیلے بنو عبد الاشہل سے تھا۔ رفاعہ بن وقشؓ بوڑھے آدمی تھے جنہیں خالد بن ولید نے شہید کیا۔

عمرو بن ثابتؓ کے متعلق روایت میں مذکور ہے کہ وہ احد کے دن نمازِ فجر کے بعد ایمان لائے تھے اور اسی روز مسلمانوں کے ساتھ جہاد کرتے ہوئے شہید ہو گئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کے متعلق فرمایا کہ عمرو بن ثابتؓ جنتی ہے۔

اسی طرح صحابہؓ کی قربانیوں کے ذیل میں حضرت عبد اللہ بن جحشؓ کا ذکر ہے۔ تاریخ میں مذکور ہے کہ خدا اور رسولؐ کی محبت نے آپؓ کو تمام دنیا سے بے نیاز کر دیا تھا۔ انہیں اگر کوئی تمنا تھی تو یہ کہ جانِ عزیز کسی طرح راہِ خدا میں نثار ہو جائے۔ چنانچہ آپ کی یہ خواہش پوری ہوئی اور احد کی جنگ میں آپ شہید ہو گئے۔ شہادت سے ایک روز قبل آپؓ نے یہ دعا کی تھی کہ اے خدا! کل میرے سامنے ایسا شخص آئے جو حملہ کرنے میں سخت ہو اور اس کا رعب غالب ہو۔ اس سے مَیں تیری خاطر قتال کروں اور وہ مجھ سے قتال کرے۔ وہ غالب آ کر مجھے قتل کر دے، اور میرے ناک کان کاٹ ڈالے۔ پھر مَیں اس حالت میں تیرے حضور حاضر ہوں اور تُو مجھ سے پوچھے کہ اے عبد اللہ! کس کی راہ میں تیرے ناک کان کاٹے گئے ہیں تو مَیں

عرض کروں اے اللہ! تیری راہ میں اور تیرے رسول کی راہ میں۔ حضرت حمزہؓ اور حضرت عبد اللہ بن جحشؓ کو ایک ہی قبر میں دفن کیا گیا تھا۔ حضرت حمزہؓ حضرت عبد اللہ بن جحشؓ کے ماموں تھے اور شہادت کے وقت آپ کی عمر چالیس سال سے کچھ زائد تھی۔

پھر ابو سعد خیثمہؓ بن ابو خیثمہ کی شہادت کا ذکر ہے۔ خیثمہؓ نے احد کے دن رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا تھا کہ یا رسول اللہ ﷺ! مَیں بدر کی جنگ میں شرکت نہیں کر سکا تھا اور اللہ کی قسم! مَیں اس پر حریص تھا۔ مَیں نے بدر میں جانے کے لیے قرعہ ڈالا تو میرے بیٹے سعد بن خیثمہؓ کے نام قرعہ نکلا اور اس نے شہادت حاصل کی۔ مَیں نے رؤیا میں اپنے بیٹے کو جنت کے باغوں اور نہروں میں سیر کرتے ہوئے بڑے اچھے حال میں دیکھا۔ وہ مجھے کہہ رہا تھا کہ آپ ہمارے پاس آجائیں ہم جنت میں ساتھ ہوں گے۔ مَیں نے اپنے رب کے وعدوں کو حق پایا ہے۔ پس مَیں اپنے بیٹے سے ملاقات کا مشتاق ہوں۔ آپؐ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے شہادت اور جنت میں اپنے بیٹے کی رفاقت عطا کرے۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے دعا کی اور یوں خیثمہؓ جنگِ احد میں شہید ہو گئے۔

پھر عبد اللہ بن عمروؓ کی شہادت کا ذکر ہے۔ آپؓ نے شہادت سے قبل اپنے بیٹے حضرت جابرؓ کو فرمایا تھا کہ مَیں دیکھتا ہوں کہ مَیں اوّلین شہداء میں سے ہوں گا۔ میرے ذمہ کچھ قرض ہے تم وہ ادا کر دینا اور اپنی بہنوں سے حسنِ سلوک کرنا۔ جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ اگلے روز میرے والد سب سے پہلے شہید ہونے والے تھے۔ کافروں نے ان کا مثلہ بھی کیا تھا۔ حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ احد کے شہداء کی تدفین کے لیے تشریف لائے تو آپؐ نے فرمایا کہ ان شہداء کو ان کے زخموں سمیت ہی کفن دے دو کیونکہ مَیں ان پر گواہ ہوں۔ کوئی مسلمان ایسا نہیں جو اللہ کی راہ میں زخمی کیا جائے مگر وہ قیامت کے دن اس طرح آئے گا کہ اس کا خون بہ رہا ہو گا اور اس کا رنگ زعفران کی طرح ہو گا اور اس کی خوشبو کستوری کی ہو گی۔ یعنی یہ لوگ پسندیدہ لوگ ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہؓ بیان کرتے ہیں کہ میرے والد کو جب احد کے دن لایا گیا تو میری پھوپھی رونے لگیں اور مَیں بھی رونے لگا۔ لوگ مجھے روکنے لگے مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے نہیں روکا۔ پھر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم لوگ اس پر رؤیا نہ رؤ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اللہ کی قسم! فرشتے اس پر مسلسل سایہ کیے ہوئے تھے یہاں تک کہ تم نے اسے دفن کر دیا۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو مسلمان شہید ہو گئے ہیں تم

انہیں مردہ نہ کہو۔ وہ اللہ تعالیٰ کے زندہ سپاہی ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کا ضرور بدلہ لے گا۔

جنگِ احد کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کمزوری کی وجہ سے بیٹھ کر نمازِ ظہر پڑھائی۔ آپ کے پیچھے صحابہ نے بھی بیٹھ کر نماز ادا کی۔

شہدائے احد کی تعداد کے متعلق اکثر علماء کا قول ہے کہ اس روز کُل مقتولین کی تعداد ستّر تھی، بعض متفرق روایات میں یہ تعداد اسّی اور چھیانوے نیز انچاس سے ایک سو آٹھ تک بھی بیان ہوئی ہے۔

شہدائے احد کی نمازِ جنازہ کے متعلق یہ ذکر ملتا ہے کہ آنحضور ﷺ نے شہدائے احد کی نمازِ جنازہ اس موقعے پر نہیں پڑھی تھی۔ حضرت امام شافعی بیان کرتے ہیں کہ متواتر روایات سے یہ بات پختہ طور پر معلوم ہوتی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے غزوۂ احد کے شہداء کا جنازہ نہیں پڑھا۔ جن روایات میں ذکر آیا ہے کہ آپؐ نے ان شہداء کا جنازہ پڑھا اور حضرت حمزہؓ پر ستّر تکبیرات کہی تھیں، یہ بات درست نہیں ہے۔ جہاں تک اس روایت کا تعلق ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے آٹھ سال بعد ان شہداء کا جنازہ پڑھا تھا تو اس روایت میں اس بات کا ذکر ہوا ہے کہ یہ واقعہ آٹھ سال بعد کا ہے۔

خطبہ جمعہ کے اختتام پر حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا دنیا کے جو حالات ہیں اس کے بارے میں بھی کچھ کہہ دوں۔ جنگ کی آگ تو اب پھیلتی جا رہی ہے۔ انسانیت کے تباہی سے بچنے کے لئے اب بہت دعاؤں کی ضرورت ہے اور احمدی ہی اگر حقیقت میں صحیح طرح دعا کریں تو اس کے لئے کچھ کر سکتے ہیں۔ اسرائیلی حکومت ہے وہ اپنی ڈھٹائی پر تلی ہوئی ہے۔ ہر بات یہ وہ اپنا کوئی نہ کوئی بہانہ عذر تلاش کر کے بیان کر دیتے ہیں کہ یہ وجہ ہوئی اس لئے ہم نے یہ کیا اور کسی بھی عقل کی بات کو ماننے کو تیار نہیں۔ باقی حکومتیں ہیں دنیا کی جو طاقتور ان کی مرضی ہے یا ان کو بھی خوف ہے، یہ پہلے اپنا بیان اس بات پر دیتے ہیں کہ جنگ بندی ہونی چاہئے ظلم بند ہونے چاہئیں اس کے بعد جب اسرائیلی وزیر اعظم یا ان کی حکومت بیان دیتی ہے تو وہ اس کا ساتھ دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مسلمانوں پر بھی رحم فرمائے اور ان کو بھی خدا تعالیٰ کی طرف جھکائے یہی ایک رستہ ہے جس کی پناہ میں آ کے یہ لوگ اپنی دنیا و عاقبت سنوار سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان پر رحم کرے اور ہمیں بھی دعاؤں کی توفیق عطا فرمائے اور ہم پر بھی رحم فرمائے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ! نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔ عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ۔